اَلبَدَلُ

Badal (Substitute)

بدل ایک تابع ہے، جو اپنے متبوع کی پیروی کرتا ہے۔ بعض اوقات دو الفاظ یکے بعد دیگرے اس طرح استعمال کیے جاتے ہیں کہ پہلا لفظ مقصود نہیں ہوتا، بلکہ دوسرا لفظ مقصود ہوتا ہے۔ پہلے لفظ کو مبدل منه کہتے ہیں اور دوسرے کو بدل کہتے ہیں۔

Ism Badal is a Taba'e, the noun which follows its Matbua' (the one followed). Sometimes two words are used in such manner that the first word is not intended but rather the second one is intended. The first word is called Mubdal Minhu and the second one is Badal.

یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ اس طرح کے طرزِ کلام میں، جو بات پہلے لفظ سے منسوب کی جاتی ہے، اس کی نسبت فی الواقع، دوسرے لفظ یعنی اسم بدل سے متعلق ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے:

Remember that in this sort of speech the thing ascribed to the first word actually has connection with the second word. Look at the following example:

﴿وَاِلٰي ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا﴾ (11:61)

مبدل منه: اَخَاهُمْ — بدل: صٰلِحًا

اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا

And to Thamud We sent their brother Sauleh AS.

یہاں اصل مقصود بیان دوسرا لفظ صالحا ؑ ہے یعنی ہم نے قومِ ثمود کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو بحثیت رسول بھیجا۔

یہاں مقصود بیان پہلا اسم اَخاھُمْ اس کے بھائی نہیں ہے۔ بلکہ صالح علیہ السلام ہیں۔

Here the actual intended word is the second one, Sauleh AS. It means We sent to the people of Thamud Sauleh AS as a messenger. The intent of the speech is not 'Akhaahum,their brother' rather it is Sauleh AS.

© copy rights reserved

بدل کی اقسام
Kinds of Badal

اسم بدل کی چار(4)قسمیں ہیں: Ism Badal has four kinds

بدلُ الکُلِّ مِنَ الکُلِ – بَدَلُ البعضِ مِنَ الکُلِ – بدلُ الأشتمالِ – بَدَلُ الغلطِ

1- بَدَلُ الکُلِّ مِنَ الکُلِ : Badal AlKulli Min AlKulli: (Total substitution)

ایسا اسم بدل ہے جو مبدل منہ ہی ہو۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کریں:

It is the Ism Badal which is Mubdal Minhu itself. Look at the following example:

قَالَ أَمِیرُ المؤ مِنینَ علیٌّ

مبدل منه بدل کل

مومنین کے امیر حضرت علیؓ نے فرمایا۔

Ameer Almumineen Ali RA said.

یہاں مبدل منہ اور بدل دونوں مرفوع ہیں۔ Here Mubdal Minhu and Badal both are Marfooa'.

﴿وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ﴾ (6-74)

مبدل منه بدل کل

اور یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا

And when Ibraheem AS said to his father Aazer.

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ اور آزر دونوں سے مراد ایک ہی ہستی ہے۔ اور ایکدوسرے کے کلی طور پر قائم مقام ہیں۔

اس لئے دوسرا اسم بدل کل کہلاتا ہے۔

Ibraheem AS's father and Aazer refer to the same person and are a perfect substitute for each other. So the second word is called Badal Kul.

© copy rights reserved

2- بَدَلُ البعضِ مِنَ الكُلِ: Badal AlBa'di Min AlKulli: (Partial substitution

بَدَلُ الْبعضِ اور بدلُ الأشتمالِ میں ایک اسم ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔ جو پہلے اسم کی طرف لوٹایا جاسکے۔

Badal AlBa'di and Badal AlIshtimaal have to have a Ism Zameer which can be returned to the first Ism.

بدل البعض وہ اسم بدل ہوتا ہے جو مبدل منہ کا ایک حصہ یا جزو ہوتا ہے کُل نہیں ہوتا۔ مثلاً

Badal AlBa'di is that Ism Badal which is a part of Mubdal Minhu not whole of it. e.g.

(قَضَيْتُ الدَّيْنَ ثُلُثَهُ)

مبدل منه بدل البعض

میں نے قرض ادا کر دیا (میرا مطلب ہے) قرض کا ایک تہائی۔

I repaid the debt, (I mean) one third of it.

نوٹ کیجیے اوپر کی تمام مثالوں میں اسم بدل کے ساتھ ایک ضمیر ہے جو مبدل منہ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

In other examples, too, there is a Zameer with Ism Badal which returns to Mubdal Minhu.

﴿ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا نِّصْفَهُ ﴾ (73-2,3)

مبدل منه بدل البعض

رات کا تھوڑا حصہ چھوڑ کر باقی رات (نماز میں) کھڑے رہا کیجیے۔ اس کا (رات) کا نصف حصہ۔

Stand (to pray) by night, except a little.

اس مثال میں نِّصْفَهُ کی ضمیر الَّيْلَ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔ In this example the Zameer in Nisfahu returns to AlLail.

نوٹ کیجیے اوپر کی تمام مثالوں میں اسم بدل کے ساتھ ایک ضمیر ہے جو مبدل منہ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

In other examples, too, there is a Zameer with Ism Badal which returns to Mubdal Minhu.

© copy rights reserved

3-بَدَلُ الإِشْتِمَالِ: Badal AlIshtimaal: (Comprehensive substitution

بدَلُ الأشتمالِ ایک ایسا اسم بدل ہے جو نہ تو بدل کل ہے اور نہ بدل بعض۔ یعنی نہ تو مبدل منہ ہی ہے اور نہ مبدل منہ کا حصہ۔ بلکہ یہ ایک ایسا اسم بدل ہوتا ہے جس کا مبدل منہ سے کوئی تعلق، رشتہ یا نسبت ہوتی ہے۔ مثلاً

Badal AlIshtimaal is an Ism Badal which is neither Badal Kul nor Badal Ba'ad. It is neither the Mubdal minhu nor a part of it. It is an Ism Badal which has certain connection with Mubdal Minhu.

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ﴾ (2-217)

مبدل منہ بدل اشتمال

لوگ آپ سے حرمت والے مہینہ میں لڑائی کرنے سے متعلق پوچھتے ہیں

They ask you about the sacred months, about fighting therein.

یہاں حرام مہینے میں جنگ حرام مہینے کا حصہ یا جزو نہیں ہے بلکہ دونوں کے درمیان ایک تعلق پایا جاتا ہے۔ اس لئے یہ بدل اشتمال کہلاتا ہے۔

Here fighting in the sacred months is not the part of sacred moths. Rather there is a connection between them. That's why it is Badal AlIshtimaal.

(عَجِبْتُ مِنْ خَالِدٍ شَجَاعَتِهٗ)

مبدل منہ بدل اشتمال

میں خالد پر حیران رہ گیا میرا مطلب اس کی شجاعت پر

I was amazed by Khalid (I mean) by his bravery.

اوپر کی مثالوں میں اسم الاشتمال کے ساتھ ایک ضمیر ہے جو مبدل منہ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

In the above examples there is a Zameer with Badal AlIshtimaal which is returning to Mubdal Minhu.

﴿قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ (فِيْهِ) ذَاتِ الْوَقُوْدِ﴾ (85-4,5)

مبدل منہ بدل اشتمال

کہ خندقوں والے ہلاک ہو گئے۔ جن میں آگ تھی بہت ایندھن والی۔

Cursed were the people of the trench, (containing) the fire full of fuel.

اس آیت میں ضمیر محذوف ہے جو اَلْاُخْدُوْدِ مبدل منہ کی طرف لوٹ رہی ہے۔

In this ayah Zameer is dropped which returns to Mubdal Minhu AlUkhdood.

© copy rights reserved

4 – البَدَلُ الغلطِ/ البَدَلُ المُبایِنُ: AlBadal AlGalat/ AlMabaayinu:

میں مبدل منہ غلطی سے زبان پر آجاتا ہے۔ چنانچہ بولنے والوں کے لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ اسم بدل استعمال کر کے اپنی غلطی کو درست کرلے۔

In this Mubdal Minhu is being uttered by mistake. So the speaker has to correct his mistake by using an Ism Badal.

وہ اسم بدل ہے۔ جو قائل کے منہ سے نکل جانے والے غلط لفظ کا صحیح متبادل ہوتا ہے۔ گویا کہنے والے کو احساس ہوا جاتا ہے کہ اس کے منہ سے ایک لفظ غلط نکل گیا ہے۔ چنانچہ وہ اسم بدل کے ذریعے اپنی غلطی کی اصلاح کرتا ہے۔

AlBadal AlGalat is the Ism Badal which is the right alternative of word uttered by the speaker by mistake. As if the speaker feels that he has uttered a wrong word. So he corrects his mistake by an Ism Badal.

البَدَلُ الغلطِ کو البَدَلُ المُبایِنُ (be different from ; be unlike) اور بدلُ البَدَاءِ (Substitute of afterthought) بھی کہتے ہیں۔

AlBadal AlGalat/ AlMabaayinu is also called Badal AlBadaai.

اِشْتَرَیْتُ الْکِتابَ بِاَرْبَعَۃَ قُرُوشٍ رِیالاتٍ

مبدل منہ بدل الغلط

میں نے کتاب خریدی چار قروش میں (غلط کہہ گیا) ریالات میں۔

I bought the book for four qurush (said wrongly) riyal.

قائل نے پہلے چار قروشوں کا ذکر کیا، اسے فوراً احساس ہوگیا اس نے کتاب تو چار ریالوں میں خریدی تھی۔ یہاں ریالات بدل الغلط ہے۔

The speaker first mentioned four qurush. He suddenly realized that he bought the book for riyals. Here riyals is Badal AlGalat.

قَدِمَ الامیرُ، اَلْوزیرُ

مبدل منہ بدل الغلط

امیر تشریف لے آئے، (غلط کہہ گیا) وزیر۔

The chief arrived (said wrongly) the minister.

© copy rights reserved

بدل اور مبدل منہ کے قواعد

The Rules of Badal and Mubdal Minhu

معرفہ اور نکرہ ہونے میں بدل اور مبدل منہ کے درمیان مطابقت ہونا ضروری نہیں ہے۔اسم بدل اور اسم مبدل منہ میں بعض اوقات ایک اسم نکرہ اور دوسرا معرفہ ہو سکتا ہے۔

In being Marifah and Nakirah compatibility is not necessary between Badal and Mubdal Minhu. Sometimes from Ism Badal and Ism Mubdal Minhu one can be Nakirah and the other can be Marifah.

اگر مبدل منہ معرفہ ہو اور اسم بدل نکرہ ہو تو اسم بدل کے لیے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ کوئی صفت بھی موجود ہو۔مندجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

If Mubdal Minhu is Marifah and Ism Badal is Nakirah then it is necessary for Ism Badal to have a Sifah with it. Look at the following examples:

﴿لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ﴾ (96-15)

لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ
	معرفة مبدل منه	نكره اسم بدل	نعت 1	نعت2

ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اسے کھینچیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔

We will surely drag him by the forelock, a lying sinful forelock.

بدل کے الفاظ عموماً اسم پر مشتمل ہوتے ہیں لیکن بدل اسم کے علاوہ فعل اور جملہ بھی ہو سکتا ہے۔

Badal usually consists of a noun but it can be a verb and a sentence.

مبدل منہ اور اسم بدل دونوں یکساں اعراب رکھتے ہیں۔ Mubdal Minhu and Badal both have the same Ea'raab (declention)

بدل کا مقصد کسی حکم کے ثبوت کو اہتمام کے ساتھ بیان کرنا ہوتا ہے۔

The purpose of Badal is to describe earnestly the evidence for a regulation.

بدل اور مبدل منہ کی صورتیں: The cases of Badal and Mubdal Minhu:

- دونوں اسم ہو سکتے ہیں۔ Both can be Ism .
- دونوں فعل ہو سکتے ہیں۔ Both can be Fa'il.
- دونوں جملے ہو سکتے ہیں۔ Both can be sentences.
- ایک اسم اور دوسرا جملہ ہو سکتا ہے۔ One can be an Ism and the other one a sentence.

 © copy rights reserved